گستاخانہ مواد کی تشہیر کو روکنے پر لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ

اور وفاق کی سابقہ وموجودہ حکومت کے کارنامے

۹؍جون ۲۰۲۱ء کو لاہور ہائی کورٹ نے مختلف درخواستوں پر ایک اہم فیصلہ دیا کہ ختمِ نبوت کی اہمیت کے متعلق مواد کو نصاب کا حصہ بنایا جائے اور ختمِ نبوت کے عقیدے سے متعلق عوام الناس میں آگاہی پیدا کی جائے۔ حضور ﷺ آخری نبی ہیں، اس اہم ترین عقیدے کے بارے میں ماسٹر لیول تک مضامین کو لازمی پڑھایا جائے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ عدالتی احکامات پر پورا پورا عمل کیا جاتا، اس لیے کہ اس فیصلے میں کوئی ایسی بات موجود یا نظر نہیں آتی، جس پر یہ کہا جا سکے کہ اس فیصلے کو کالعدم قرار دیا جائے، لیکن ہو یہ رہا ہے کہ سابقہ وفاقی حکومت نے اس کو کالعدم کرانے کے لیے تین اپیلیں دائر کیں اور موجودہ حکومت نے بھی ان کو واپس لینے کی بجائے ان کی پیروی کرنا شروع کر دی۔ جون ۲۰۲۱ء میں فیصلے کے وقت پی ٹی آئی کی حکومت تھی۔ پی ٹی آئی نے یکم اکتوبر ۲۰۲۱ء کو سپریم کورٹ میں جا کر اس فیصلے کو کالعدم قرار دینے کے لیے تین اپیلیں جمع کرائیں۔ پھر طرفہ تماشا یہ کہ پی ٹی آئی کی حکومت کے جانے کے بعد موجودہ حکومت آئی تو اس حکومت نے سابقہ حکومت کی طرف سے دائر اپیلوں کی پیروی اسی طرح کرنا شروع کر دی، جس طرح سابقہ حکومت کر رہی تھی۔ گویا اس اہم ترین فیصلے کو کالعدم قرار دلوانے پر سابقہ وموجودہ حکومت ایک پیج پر ہیں۔ تشویشناک امر یہ ہے کہ اسلام کے نام پر بننے والے اسلامی ملک میں ایک اسلامی حکومت تحفظِ ناموسِ رسالت کے متعلق فیصلے کو کالعدم قرار دلوانے پر کیسے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر سکتی ہے؟ پھر ان اپیلوں پر ۱۸؍نومبر ۲۰۲۲ء کو سماعت تھی اور کسی کے علم میں بھی نہیں تھا کہ سماعت ہے۔ اب ۲۱؍نومبر ۲۰۲۲ء کو سماعت ہوئی ہے۔ ان خطرناک عزائم کے پیچھے کون ہے؟ اور کن لابیوں کی کارستانیاں اور دباؤ ہے؟ جن کی وجہ سے حکومت کے بدلنے کے باوجود بھی ان اپیلوں کی پیروی حکومت کرنے پر مجبور ہے؟

ہم تمام قارئینِ بینات، علماء وخطباء کرام اور دینی وسیاسی جماعتوں کے علاوہ تمام مسلمانوں سے بڑی دل سوزی اور دردِ دل سے یہ التماس اور گزارش کرتے ہیں کہ اپنی تمام سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اس خطرناک کھیل پر منبر ومحراب، عوامی حلقوں اور اپنے اپنے پلیٹ فارم پر بھرپور آواز اُٹھائیں، تاکہ حکومت ان اپیلوں کے واپس لینے پر مجبور ہو سکے، وما ذٰلك علی الله بعزیز.

وصلی الله تعالٰی علٰی خیر خلقهٖ سیدنا محمد و علٰی آلهٖ و صحبهٖ أجمعین